www.wilayattimes.com
اشاعت کا دوسرا سال

ہفت روزہ
ولایت ٹائمز
WILAYAT TIMES
سرینگر

اللہ کی ولایت مومنین اور متقین پر ہے وہ انہیں تاریکی سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے

جلد:3 ☆ شمارہ نمبر:32 ☆ تاریخ:20 نومبر تا 26 نومبر 2017ء بمطابق یکم ربیع الاول تا 7 ربیع الاول 1439ھ ☆ صفحات:8

ماں کی دعا اور فریاد رنگ لے آئی

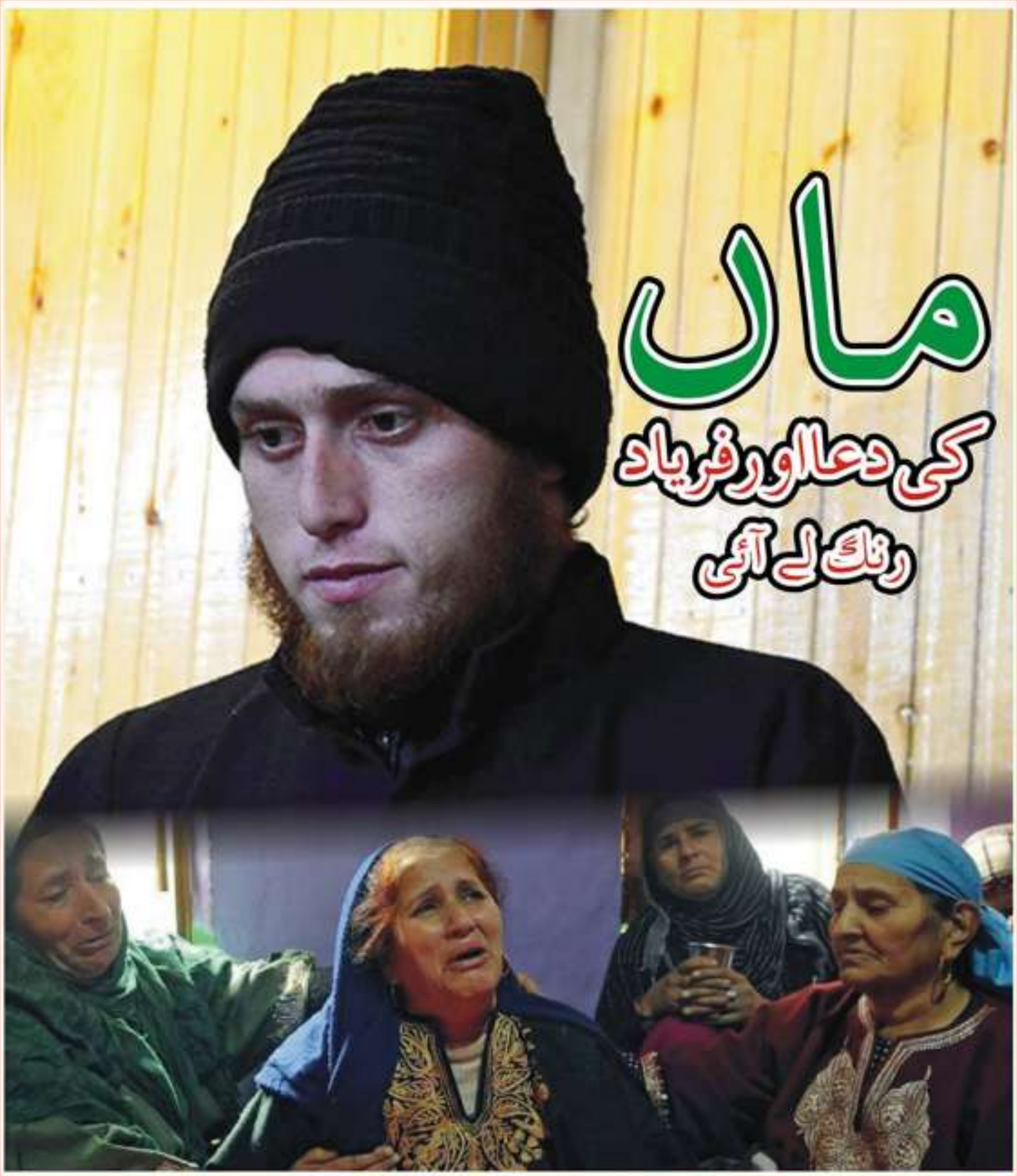

سعودی اور اسرائیل کے کئی مفادات مشترکہ ہیں

ایران کیخلاف سعودی عرب کیساتھ تعاون کیلئے تیار ہیں: اسرائیلی آرمی چیف

کراچی/اسرائیل کے آرمی چیف نے کہا ہے کہ ان کا ملک مشرق وسطی کو کنٹرول کرنے کے ایرانی منصوبے کیخلاف سعودی عرب کے ساتھ تعاون کیلئے تیار ہے، ان کا یہ بیان اسرائیل اور مشرق وسطی کے ممالک کے درمیان اپنے مشترکہ دشمن کیخلاف پس پردہ روابط کا مظہر ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل غادی آئزنکوٹ نے سعودی نیوز ویب سائٹ کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ہم ایران کیخلاف معتدل عرب ممالک کے ساتھ اپنا تجربہ اور انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے کیلئے تیار ہیں، ایک سوال کے جواب میں کہ کیا اب تک انہوں نے سعودی عرب کیساتھ کسی معلومات کا تبادلہ کیا ہے کہ جواب میں اسرائیلی فوجی سربراہ کا کہنا تھا کہ ضرورت پڑنے پر وہ معلومات کا تبادلہ کر سکتے ہیں، ہمارے اور ان کے کئی مشترکہ مفادات ہیں، اسرائیلی فوج نے اس انٹرویو کی تصدیق کی ہے جو2005 کے بعد اپنی طرز کا پہلا انٹرویو ہے۔ آئزنکوٹ کا کہنا تھا کہ ہم لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ کسی طرح کا تنازع یا جنگ نہیں چاہتے تاہم ہم اسرائیل کو درپیش اسٹریٹجک خطرات قبول نہیں کر سکتے، میں دونوں ممالک کی سرحدوں پر گزشتہ 11 برس سے جنگ بندی پر خوش ہوں تاہم دوسری جانب ہم دیکھتے ہیں کہ ایران کشیدگی کو بڑھاوا دینے کی کوششیں کر رہا ہے، ان کا کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی موجودگی میں خطے کے اندر نئے عالمی اتحاد اور ایرانی خطرے کو روکنے کیلئے نیا اسٹریٹجک منصوبہ بنائے جانے کا موقع ہے۔ صیہونی حکومت اسرائیل کے لیفٹیننٹ جنرل غادی آئیسنکوٹ نے سعودی نیوز سائٹ "ایلاف" کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہم اعتدال پسند عرب ممالک سے اپنے تجربے اور ایران کا سامنا کرنے کیلئے انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے کیلئے تیار ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا اسرائیل نے حال میں سعودی عرب سے معلومات شیئر کیں، غادی آئیسنکوٹ کا کہنا تھا کہ ضرورت پڑنے پر ہم سعودیہ سے معلومات کے تبادلے کیلئے تیار ہیں، جبکہ ہمارے اور انکے کئی مشترکہ مفادات ہیں۔ اسرائیل کے ملٹری چیف آف اسٹاف کا کہنا تھا کہ ان کا ملک ایران کے مشرق وسطی کو کنٹرول کرنے کے منصوبے کا مقابلہ کرنے کے لئے سعودی عرب سے تعاون کے لئے تیار ہے۔ اسرائیل اور سعودی عرب کے بہت سے مفادات مشترک ہیں۔ المیادین نیوز کے مطابق اسرائیل کے وزیر جنگ اوگدور لیبرمین نے کہا ہے کہ ہم شام کو اسرائیل کے خلاف فرنٹ لائن میں تبدیل ہونے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ صیہونی وزیر جنگ نے کہا کہ یہودی حکومت ایران کے شام میں قیام کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔ لیبرمین نے اس سے پہلے بھی لبنان کے وزیراعظم سعد الحریری کے استعفے پر ردعمل میں کہا تھا کہ اسرائیلی فوج ایران کے اتحادیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایران کو ہرگز یہ اجازت نہیں دیں گے کہ وہ اپنی فورسز کے ذریعے ہماری شمالی سرحدوں کو تقویت بخشے۔ لیبرمین نے اس سے قبل بھی اپنے بیان میں کہا تھا کہ تل ابیب کیلئے سب سے بڑا چیلنج شام میں حزب اللہ کی مدد سے ایران کا قیام ہے۔ واضح رہے حزب اللہ اور اسرائیل کے مابین سن2006 میں ایک خونریز جنگ ہو چکی ہے جس میں حزب اللہ نے اسرائیل کو شکست دی۔ آئسن کوٹ نے اپنے انٹرویو میں مزید کہا: "ہم لبنان میں حزب اللہ کے ساتھ کوئی نیا تنازعہ شروع نہیں کرنا چاہتے لیکن ہم وہاں اسرائیل کے لیے کسی قسم کے عسکری خطرات بھی مول نہیں لے سکتے۔"

محمد بن سلمان اسرائیلی فوج کی مدد سے لبنانی تنظیم حزب اللہ کیخلاف کارروائی کرینگے

سعودی بادشاہ اگلے ہفتے ولی عہد محمد بن سلمان کو بادشاہت کی ذمہ داریاں سونپ سکتے ہیں/برطانوی رپورٹ میں انکشاف

لندن/برطانوی میڈیا نے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ محمد بن سلمان اسرائیلی فوج کے توسط سے لبنانی مسلح تنظیم حزب اللہ کیخلاف کارروائی کرینگے، جسے ایران کی حمایت حاصل ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ محمد بن سلمان شاہی خاندان کے بیشتر افراد کے موقف کیخلاف ایران اور حزب اللہ کو اپنا پہلا ہدف بنانا چاہتے ہیں اور اس کام کیلئے انہوں نے لبنان میں جنگ کی شروعات کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے جبکہ انہوں نے اسرائیل کی حمایت کرنے پر اسے اربوں ڈالر امداد دینے کا پہلے ہی اعلان کر رکھا ہے۔ مشرق وسطی میں متنازعہ کردار کے حامل ڈگمگاتی سعودی بادشاہت کے شاہ سلمان کا بیٹے کے حق میں تخت سے دستبرداری کا امکان ہے اور وہ اگلے ہفتے ولی عہد محمد بن سلمان کو بادشاہت کی ذمہ داریاں سونپ سکتے ہیں۔ برطانوی میڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی بادشاہ اگلے ہفتے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کو بادشاہت کی ذمہ داریاں سونپ دیں گے، 81 سالہ سعودی فرمانروا اپنے پاس صرف خادم الحرمین شریفین کی ذمہ داریاں رکھیں گے۔ برطانوی میڈیا کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ بادشاہت کی تاج پوشی کے بعد ولی عہد محمد بن سلمان مشرق وسطی میں ایران اور لبنان کی طرف توجہ مبذول کرلیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو جنگ کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔ دو ہفتے قبل ہی کرپشن اور منی لانڈرنگ کے خلاف ولی عہد محمد بن سلمان کی سربراہی میں بننے والی کرپشن اور منی لانڈرنگ کے خلاف کمیٹی نے بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے شہزادہ الولید بن طلال سمیت 11 شہزادوں اور 4 وزراء سمیت درجنوں سابق وزراء کو گرفتار کرلیا تھا۔ واضح رہے کہ 5 ماہ قبل ہی سعودی عرب کے شاہ سلمان نے اسوقت کے ولی عہد 57 سالہ شہزادہ محمد بن نائف کی جگہ اپنے31 سالہ بیٹے شہزادہ محمد بن سلمان کو اپنا نیا ولی عہد مقرر کردیا تھا۔ سعودی عرب نے ان رپورٹوں کی تردید کی ہے کہ بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز السعود اپنے ولی عہد بیٹے محمد بن سلمان کے حق میں تخت سے دستبردار ہو رہے ہیں۔ ایک اعلیٰ سعودی اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر معروف خبررساں ادارے بلوم برگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بات کا قطعاً کوئی امکان نہیں کہ وہ دستبردار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کی جانب توجہ مبذول کرائی کہ عام طور پر سعودی بادشاہ بیماری کے باوجود آخری دم تک اپنے فرائض انجام دیتے رہتے ہیں۔ تاریخ میں صرف ایک سعودی بادشاہ ایسے گزرے ہیں، جنھوں نے اپنی زندگی میں اقتدار سے علیحدہ ہونے کا اعلان کیا تھا۔ شاہ سعود بن عبدالعزیز نے1960ء کے وسط میں، اپنے حکمراں خاندان کے ارکان کے دباؤ پر، اپنے بھائی اور تخت کے وارث شہزادہ فیصل کے حق میں اقتدار چھوڑا تھا۔ اس وقت بادشاہت کو لاحق مالی بحران سے نمٹنے کے لئے شہزادے نے پہلے ہی وسیع اختیارات سنبھال رکھے تھے۔ ذرائع ابلاغ میں بادشاہ کے اقتدار سے علیحدہ ہونے کی باتیں اس وقت نمودار ہوئیں، جب سعودی حکومت نے200 سے زائد افراد کو حراست میں لیا، جن میں طاقتور شہزادے، کاروباری اشخاص اور وزراء شامل ہیں، اس کارروائی میں کم از کم100 ارب ڈالر کی بدعنوانی کا انکشاف ہوا تھا، دیگر ذرائع کے مطابق سعودی عرب کے فرماں روا شاہ سلمان نے حتمی طور پر آئندہ ہفتے اپنے32 سالہ بیٹے محمد بن سلمان کو بادشاہت سونپنے کا فیصلہ کر لیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے نے دعویٰ کیا ہے کہ شاہ سلمان نے یہ فیصلہ محمد بن سلمان کے40 شہزادوں اور سرکاری حکام کی گرفتاری کے احکامات کے پیش نظر کیا۔ ڈیلی میل کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ محمد بن سلمان تاج سنبھالنے کے بعد اپنی ساری توجہ اپنے مبینہ حریف ملک ایران کی طرف مبذول کرلیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ اگر کسی قسم کی غیر متوقع صورت حال پیش نہیں آتی، تو سعودی عرب کے فرماں روا شاہ سلمان اگلے ہفتے تک محمد بن سلمان کو سعودی عرب کا اگلا فرماں روا بنانے کا اعلان کر دیں گے۔

رپورٹ میں مزید دعویٰ کیا گیا کہ محمد بن سلمان اسرائیلی فوج کی مدد سے لبنانی تنظیم حزب اللہ کے خلاف کارروائی کریں گے، جسے ایران کی حمایت حاصل ہے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ محمد بن سلمان شاہی خاندان کے بیشتر افراد کے موقف کے خلاف ایران اور حزب اللہ کو اپنا پہلا ہدف بنانا چاہتے ہیں اور اس کام کے لئے انہوں نے لبنان میں جنگ کی شروعات کا منصوبہ تیار کر رکھا ہے جبکہ انہوں نے اسرائیل کی حمایت کرنے پر اسے اربوں ڈالر امداد دینے کا پہلے ہی اعلان کر رکھا ہے۔ رپورٹ کے مطابق شاہ سلمان اپنا عہدہ چھوڑنے کے بعد صرف مقدس مقامات کی حفاظت پر مامور رہیں گے۔

جنگجوئیت کی تازہ تاریخ میں پہلا واقعہ

3 عسکریت پسند زندہ گرفتار!

سرینگر// وادی کشمیر میں اپنی نوعیت کے ایک منفرد واقعہ میں جموں کشمیر پولیس، فوج اور دیگر سرکاری فورسز نے ایک جاری آپریشن کے دوران تین نامور جنگجوؤں کو اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا ہے جن میں سے ایک کو زخمی حالت میں اسپتال پہنچا دیا گیا ہے جہاں اُنکی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ پولیس کا الزام ہے کہ پاکستانی ایجنسیاں سماجی رابطے کی ویب سائٹوں کا استعمال کرکے وادی کشمیر کے نوجوانوں کو جنگجوئیت پر آمادہ کررہی ہیں تاہم پولیس نے مقامی جنگجوؤں کیلئے معافی کی پیشکش کو دہراتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مقامی جنگجو فورسز کے ساتھ جھڑپوں کے دوران بھی ہاتھ کھڑا کریں تو انہیں عام زندگی گذارنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ یہ پہلی بار ہے کہ جب حالیہ وقت میں سرکاری ایجنسیوں کیلئے کسی آپریشن کے دوران تین جنگجوؤں کو زندہ پکڑ لینا ممکن ہوگیا ہو حالانکہ دو ایک ماہ قبل پلوامہ ضلع میں ایک جھڑپ کے دوران بھی ایک مکان کے ملبے تلے دبے ایک جنگجو کو زندہ پکڑ لیا جاچکا ہے۔ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں جاری اب تیسرے دن میں داخل ہوکر جاری بتائے جارہے ایک آپریشن کی تفصیلات دیتے ہوئے جموں کشمیر پولیس کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) منیر خان نے انکشاف کیا کہ یہاں ابھی تک تین جنگجوؤں کو زندہ گرفتار کرلیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 14 نومبر کو کولگام کے کنڈ قاضی گنڈ علاقہ میں شروع ہوئے اس آپریشن کے پہلے دن ایک فوجی اہلکار کے ہلاک ہونے کے علاوہ ایک جنگجو مزمل احمد کو بھی مار گرایا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس نے عطا محمد ملک نامی ایک جنگجو کو زخمی حالت میں زندہ گرفتار کرلیا ہے۔ منیر خان نے بتایا کہ مذکورہ جنگجو کی ٹانگوں میں گولیاں لگی تھیں تاہم وہ زخمی حالت میں فرار ہوگئے تھے البتہ بعد ازاں انہیں خون میں لت پت پاکر گرفتار کرکے اسپتال پہنچا دیا گیا ہے۔ خان کے مطابق اگر فورسز نے مذکورہ کو اسپتال نہ پہنچا دیا ہوتا تو وہ مرچکے ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ کی حالت اب خطرے سے باہر ہے تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کس اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ آئی جی پی کشمیر نے بتایا کہ ملک کے علاوہ شمس الوقار اور بلال احمد شیخ نامی دو جنگجوؤں کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے جن میں سے ایک کو میڈیا کے سامنے پیش بھی کیا گیا۔ عطا محمد کو شدید زخمی حالت میں پکڑا گیا۔ منیر خان نے بتایا کہ پولیس کو علاقے میں حزب المجاہدین کے جنگجوؤں کے ایک بڑے گروہ کے موجود ہونے کی مصدقہ اطلاع ملی تھی جس کی بنا پر یہاں کا محاصرہ کرلیا گیا اور ابتدائی جھڑپ میں ایک فوجی اہلکار کے ہلاک ہونے اور ایک جنگجو کے مارے جانے کے بعد باقی جنگجو فرار ہوگئے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری فورسز نے تاہم محاصرہ جاری رکھا اور تین جنگجوؤں کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کرلی جبکہ علاقے میں ابھی بھی کم از کم دو جنگجوؤں کے موجود ہونے کا خدشہ ہے جنہیں مارنے یا پکڑ لینے کیلئے کوششیں جاری ہیں۔ یہ پہلی بار ہے کہ جب حالیہ وقت میں سرکاری ایجنسیوں کیلئے کسی آپریشن کے دوران تین جنگجوؤں کو زندہ پکڑ لینا ممکن ہوگیا ہو حالانکہ دو ایک ماہ قبل پلوامہ ضلع میں ایک جھڑپ کے دوران بھی ایک مکان کے ملبے تلے دبے ایک جنگجو کو زندہ پکڑ لیا جاچکا ہے۔ وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے حال ہی پولیس کی ایک تقریب کے دوران مقامی جنگجوؤں کو زندہ پکڑ لئے جانے پر زور دیا تھا اور کہا تھا کہ ایسا ممکن بنانے والے پولیس افسروں کا انعام دوگنا کیا جائے گا۔ منیر خان نے مقامی جنگجوؤں کے لئے سرنڈر کی پیشکش کو دہراتے ہوئے کہا کہ ہتھیار چھوڑ دینے پر آمادہ ہونے والے جنگجوؤں کو اپنے خاندانوں کے ساتھ دوبارہ ملنے اور معمول کی زندگی گذارنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کہیں سرکاری فورسز اور جنگجوؤں کے مابین جھڑپ شروع ہونے کے بعد بھی مقامی جنگجو ہاتھ کھڑا کریں تو انہیں بخش دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ وادی میں دو ایک سال سے نئے سرے سے نوجوانوں کے بندوق اٹھانے کا رجحان بڑھتا ہی جارہا ہے۔ جنوبی کشمیر میں حالیہ دنوں کے دوران جنگجو بن چکے درجنوں نوجوانوں میں ایک مقامی فٹبال کھلاڑی ماجد خان بھی شامل ہیں جنہوں نے محض چند روز قبل ہی ہاتھوں میں بندوق اٹھائے ایک تصویر جاری کرکے باغی ہونے کا اعلان کردیا ہے۔ وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے حال ہی پولیس کی ایک تقریب کے دوران مقامی جنگجوؤں کو زندہ پکڑ لئے جانے پر زور دیا تھا اور کہا تھا کہ ایسا ممکن بنانے والے پولیس افسروں کا انعام دوگنا کیا جائے گا۔ آئی جی کشمیر نے پاکستانی ایجنسیوں پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ سماجی رابطے کی ویب سائٹوں کا استعمال کرکے وادی کے نوجوانوں کو جنگجوئیت پر آمادہ کررہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اس سلسلے میں ایک زوردار مہم شروع کی ہوئی ہے جسکا مقصد وادی کے جوانوں کو ہتھیار اٹھانے پر آمادہ کرنا ہے۔

سردی کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی نفسیاتی بیماروں میں اضافے کا انکشاف

وٹامن ڈی کی کمی کے باعث انسان کے خیالات بدل جانے سے ذہنی تناؤ میں مبتلا ہوتا ہے/نفسیاتی ماہرین

سرینگر/ سردی کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی نفسیاتی بیماروں میں اضافہ ہونے کا انکشاف کرتے ہوئے ماہر نفسیات کے ڈاکٹروں نے کہا کہ وٹامن ڈی کی کمی کے باعث انسان کے خیالات ایک دم بدل جاتے ہیں اور وہ ذہنی تناؤ محسوس کرتا ہے [illegible] کے ساتھ ساتھ چڑچڑا پن بھی [illegible] ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں [illegible] موسم گرما میں اس طرح کے بیماروں میں کافی کمی واقع ہوتی ہے۔ [illegible] ماہر نفسیات [illegible] ڈاکٹر نے اس بات کا انکشاف کیا ہے کہ موسم کی تبدیلی بھی وادی کے لوگوں کیلئے کبھی کبھار وبال جان بن جاتا ہے۔ سردیاں شروع ہونے کے ساتھ ہی نفسیاتی بیماروں کی تعداد میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ ماہر نفسیات کے ڈاکٹر کے مطابق سردی کے موسم کے دوران وٹامن ڈی جو انسانی جسم کیلئے ضروری ہے سرما کے موسم میں کم ہوجاتا ہے [illegible] جس کے نتیجے میں کئی افراد نفسیاتی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ نفسیاتی ڈاکٹر کے مطابق کشمیر وادی میں سردی کے ایام کے دوران کم روشنی اور دھند چھانے کی وجہ سے بھی کئی افراد گوشہ نشین ہوجاتے ہیں اور وہ اپنے عادات و اطوار کو تبدیل کردیتے ہیں۔ ڈاکٹر کے مطابق انہوں نے موسم کی تبدیلی کے سلسلے میں ایک سروے کی ہے جس میں اس بات کو شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا کہ وادی کے لوگوں پر سردی کا زیادہ اثر پڑتا ہے جس کے دوران وہ نفسیاتی بیماریوں کا شکار بھی ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی تبدیلی کے دوران اور سردی بڑھ جانے کے باعث کئی افراد کا سوچ ایک دم بدل جاتا ہے [illegible] لوگوں کو دیکھنا نہیں چاہتے ہیں اور اکثر وبیشتر اپنے سوچوں میں گم ہو جاتے ہیں اپنے آپ سے باتیں کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ڈاکٹر کے مطابق چنار کے پتوں کا رنگ تبدیل ہونے اور گرنے کے ساتھ ہی مزاج [illegible] لوگوں میں بھی تبدیلیاں آتی ہیں اور وہ نفسیاتی بیماری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ نفسیاتی ڈاکٹروں کے مطابق موسم کا مزاج تبدیل ہونے کے ساتھ ہی نفسیاتی بیماروں کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے۔

SHARE AND LIKE THE PAGE OF WILAYAT TIMES ON FACEBOOK AND OTHER SOCIAL NETWORKING SITES.

ولایت ٹائمز

www.wilayattimes.com

ماں کی دعا اور فریاد رنگ لے آئی

ماجد خان کی جنگجوئیت کی شروعات اور اختتام!

ماجد کے والدین نے سماجی رابطے کی ویب سائٹوں کے ذریعہ ماجد کی واپسی کیلئے زبردست مہم چلائی۔ چنانچہ ماجد کی والدہ نے اس بات کی خوب تشہیر کی کہ انہوں نے اپنے بیٹے کے گھر سے جانے کے بعد سے نوالہ تک نہیں اٹھایا ہے جبکہ انکے والد کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد ایک مقامی اسپتال میں بھرتی کرائے جانے کی تصویریں بھی وائرل ہو گئیں جن پر تبصرہ کرتے ہوئے لوگوں نے خان سے اپنے والدین کے پاس لوٹ آنے کی اپیل کی تھی۔ ماجد کی والدہ عائشہ نے ایک ویڈیو پیغام بھی جاری کر دیا تھا جس میں نڈھال ماں نے اپنے بیٹے کو مخاطب کرتے ہوئے سوال کیا تھا کہ وہ انہیں کس کے سہارے چھوڑ گئے ہیں اور آکر انہیں اپنے ہاتھوں سے قتل کیوں نہیں کر دیتے کہ اگر وہ گھر لوٹنے پر آمادہ نہیں ہیں۔

سرینگر// جنوبی کشمیر کے اسلام آباد ضلع میں ایک ابھرتے فٹ بال کھلاڑی ماجد خان کے جنگجو بن جانے کا ڈرامہ بالآخر اسکے واپس آنے کے بعد ختم ہو گیا ہے جسکی وجہ سے اسکے والدین نے راحت کی سانس لی ہے۔ ماجد کے سرنڈر کے حوالے سے تاہم ابہام ہے کہ پولیس نے نہایت احتیاط برتی ہوئی ہے جبکہ کئی سطحوں پر کئی طرح کے بیانات دئے جا چکے ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ماجد خان کے ہتھیار چھوڑ دینے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایک ماں کے پیار کی جیت کہا ہے جبکہ اپوزیشن لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماجد کو تنگ طلب نہ کر کے عام اور پر سکون زندگی گذارنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ بعض حلقوں کا خیال تھا کہ اپنی خوبروئی اور مشہوری کی وجہ سے ماجد خان روپوشی کے بعد کشمیری نوجوانوں کے درمیان کافی معروف پانے والا جوان ثابت ہوا۔ ماجد خان، جو اپنے علاقے میں فٹبال اور کرکٹ کھیلنے کے علاوہ فرنگیوں کے جیسی اپنی شکل کیلئے مشہور ہیں، گذشتہ ہفتے گھر سے غائب ہو کر سماجی رابطے کی ویب سائٹوں پر بندوق لیکر ظاہر ہوئے تھے۔ ماجد کے لشکر طیبہ کے ساتھ جا ملنے کی خبر سے وادی کشمیر سے لیکر دور دور تک سنسنی سی پھیل گئی تھی اور یہ بحث شروع ہو گئی تھی کہ مسئلہ کشمیر کس طرح کشمیری نوجوانوں کے امکانی روشن کیریئر اور انکی زندگی کو کھائے جا رہا ہے۔

کشمیر پولیس کے چیف منیر احمد خان نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کے دوران ماجد خان کے بارے میں پوچھے جانے پر ماجد کے ساتھ ساتھ سبھی مقامی جنگجوؤں سے لوٹ آنے کی اپیل کی تھی۔ آئی جی کشمیر نے کہا تھا کہ وہ ماجد خان کے گھر والوں کے ساتھ رابطے میں ہیں جو اپنے بیٹے کو واپس لے آنے کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ ان کوششوں میں مدد دینگے اور چاہیں گے کہ مذکورہ ہتھیار چھوڑ کر واپس معمول کی زندگی گذارنے کیلئے لوٹ آئے۔ انہوں نے مزید کہا تھا کہ اگر مقامی جنگجو سرکاری فورسز کے ساتھ جھڑپ ہونے کے دوران بھی ہاتھ کھڑا کریں تو انہیں بخش دیا جائے گا۔ انکے اس بیان کے محض چند گھنٹوں کے بعد ہی ماجد خان کے سرنڈر ہونے کی خبر اسی سنسنی کے ساتھ پھیل گئی کہ جس طرح خود انکے اچانک جنگجو بننے کی ناقابل یقین خبر پھیل گئی تھی۔ اننت ناگ کے ڈگری کالج میں کامرس کی ڈگری کے طالب عالم ماجد خان کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ نہ صرف ایک اچھے کھلاڑی رہتے ہوئے کئی تمغے جیت چکے ہیں بلکہ وہ سماجی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر شریک ہوتے رہے ہیں۔ البتہ وہ شروع سے علیحدگی پسند خیالات کے حامل رہے ہیں اور اپنے علاقے میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں اور پھر سرکاری فورسز پر ہونے والی سنگ بازی کے جیسے واقعات میں بھی ملوث رہے ہیں۔ تاہم اندازہ ہے کہ اگست میں انکے دوست یاور نثار شیر گوجری کے جنگجو بن کر فوج کے ہاتھوں مارے جانے کے بعد ہی ماجد نے جنگجو بننے کا ارادہ کر لیا تھا۔ یاور ہتھیار اٹھانے کے محض دس دن بعد اننت ناگ قصبہ کے مضافات میں پانڈریپورہ نامی گاؤں میں فوج کے ہاتھوں مارے گئے تھے اور ماجد خان کو اپنے دوست کے جنازے میں پھوٹ پھوٹ کر روتے دیکھا جا چکا ہے۔ اکتوبر 29 کو ماجد خان نے یاور کے راستے جانے کا عندیہ دیتے ہوئے یوں اپنا فیس بک اسٹیٹس لکھا تھا "جب شوق شہادت ہو دل میں تو سولی سے گھبرانا کیا"۔ ماجد کے والدین، جنکے وہ اکلوتے فرزند ہیں، نے سماجی رابطے کی ویب سائٹوں کے ذریعہ ماجد کی واپسی کیلئے زبردست مہم چلائی۔ چنانچہ ماجد کی والدہ نے اس بات کی خوب تشہیر کی کہ انہوں نے اپنے بیٹے کے گھر سے جانے کے بعد سے نوالہ تک نہیں اٹھایا ہے جبکہ انکے والد کو دل کا دورہ پڑنے کے بعد ایک مقامی اسپتال میں بھرتی کرائے جانے کی تصویریں بھی وائرل ہو گئیں جن پر تبصرہ کرتے ہوئے لوگوں نے خان سے اپنے والدین کے پاس لوٹ آنے کی اپیل کی تھی۔ ماجد کی والدہ عائشہ نے ایک ویڈیو پیغام بھی جاری کر دیا تھا جس میں نڈھال ماں نے اپنے بیٹے کو مخاطب کرتے ہوئے سوال کیا تھا کہ وہ انہیں کس کے سہارے چھوڑ گئے ہیں اور آکر انہیں اپنے ہاتھوں سے قتل کیوں نہیں کر دیتے کہ اگر وہ گھر لوٹنے پر آمادہ نہیں ہیں۔

ریاست میں پولیس کے ڈائریکٹر جنرل ایس پی وید نے تاہم ایک بیان میں کہا کہ ماجد نے سرنڈر تو نہیں کیا ہے البتہ وہ اپنے والدین کے پاس لوٹ آئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، جنہوں نے گذشتہ دنوں مقامی جنگجوؤں کو سرنڈر پر آمادہ کرنے پر پولیس کیلئے انعام کی رقم دوگنا کر دینے کی پیشکش کی ہے، نے ماجد کے لوٹ آنے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایک ٹویٹ میں کہا ہے "ایک ماں کے پیار کی جیت ہوئی ہے۔ انکی مشفقانہ اپیل نے ماجد، جو ایک ابھرتے ہوئے فٹبال کھلاڑی ہیں، کو گھر لوٹ آنے میں مدد دی ہے۔ ہر بار جب کوئی نوجوان تشدد پر آمادہ ہوتا ہے یہ اسکا گھر ہوتا ہے جو سب سے زیادہ متاثر ہوتا ہے"۔ سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اسی طرح کے ایک ٹویٹ میں امید ظاہر کی ہے کہ ماجد خان کو تنگ طلب کئے بغیر عام زندگی گذارنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ خود ماجد کے والد ارشاد خان نے کہا "مجھے تو جیسے نئی زندگی مل گئی ہے، میں اب ٹھیک ہو گیا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میں پھر اپنی ٹانگوں پر کھڑا ہو سکتا ہوں"۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹوں پر لشکر طیبہ کا ایک بیان بھی گشت میں رہا کہ جس میں تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ ماجد خان کے گھر والوں کی پریشانی دیکھ کر اس نے خود ہی خان کو والدین کی خدمت کیلئے فارغ کر دیا ہے حالانکہ اس بیان کے اصل ہونے یا نہ ہونے کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

خانقاہِ میر سید علی ہمدانیؒ میں آگ

گنبد کو نقصان،عوام میں غم و غصہ کی لہر!

جموں کشمیر کی دارالحکومت سرینگر کے تاریخی پرانے شہر کے وسط میں دریائے جہلم کے مشرقی کنارے پر واقع خانقاہِ معلی مبلغ میر سید علی ہمدانیؒ کا مسکن اور کشمیر میں اسلام کی تبلیغ کا ابتدائی مرکز بھی بتایا جاتا ہے۔میر سید علی ہمدانیؒ کا تعلق ایران کے ہمدان شہر سے تھا اور وہ چودھویں صدی کے اواخر میں کشمیر آئے تھے۔ انہوں نے کشمیر میں اسلام کے پیغام کو عام کیااورفارس کی ثقافت کو کشمیر منتقل کیا۔

سرینگر/700 سالہ قدیم تاریخی خانقاہ معلی کو منگل اور بدھ کی درمیانی شب لگنے والی آگ سے جزوی نقصان پہنچا ہے۔ عینی شاہدین نے دعویٰ کیا ہے کہ آتش زدگی کا یہ واقعہ آسمانی بجلی گرنے سے پیش آیا اور وہ اسے خدا کی طرف سے غلط کاموں سے باز رہنے کا انتباہ سمجھتے ہیں۔ تاہم خانقاہ معلی کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ خانقاہ میں موجود تبرکات اور تاریخی نوادرات محفوظ ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے از خود خانقاہ معلی جاکر صورتحال کا جائزہ لیا اور واقعے پر افسوس کا اظہار کیا۔ ادھر مزاحمتی لیڈران میر واعظ عمر فاروق، محمد یاسین ملک، مولانا عباس انصاری اور آغا سید حسن سمیت کئی دیگر لیڈران نے کشمیر کے عظیم روحانی و عرفانی مرکز تاریخی خانقاہ معلی میں آتشزدگی کے ایک سانحہ میں ہوئے نقصان پر گہری فکر و تشویش کا اظہار کیا۔ کشمیر کی ایک قدیم خانقاہ کو منگل اور بدھ کی درمیانی شب لگنے والی آگ سے جزوی نقصان پہنچا ہے۔ بدھ کی صبح ہی سے مسلم اکثریتی وادی کے مختلف علاقوں سے مرد و زن جائے حادثہ کا مشاہدہ کرنے دارالحکومت سرینگر پہنچ گئے۔ نمائندے کے مطابق انہوں نے خانقاہ کو پہنچنے والے نقصان پر شدت غم سے نڈھال کئی لوگوں کو زار و قطار روتے ہوئے دیکھا۔ خانقاہ معلی نامی عبادت گاہ چودہویں صدی کے ابتدائی دور میں وسطی ایشیا اور فارس سے کشمیر آنے والے مسلم صوفیوں کی طرف سے وادی میں اسلام متعارف کرائے جانے کے بعد تعمیر کی گئی تھی اور اس کا شمار ہمالیائی خطے کی اولین مساجد میں ہوتا ہے۔ سرینگر کے تاریخی پرانے شہر کے وسط میں دریائے جہلم کے مشرقی کنارے پر واقع خانقاہ معلی مبلغ میر سید علی ہمدانی کا مسکن اور کشمیر میں اسلام کی تبلیغ کا ابتدائی مرکز بھی بتایا جاتا ہے۔ میر سید علی ہمدانیؒ کا تعلق ایران کے ہمدان شہر سے تھا اور وہ چودہویں صدی کے اواخر میں کشمیر آئے تھے۔ انہوں نے کشمیر میں اسلام کے پیغام کو عام کیا تھا اور اس کے ساتھ ہی بہت سے فلاحی کام بھی کئے تھے۔ مورخین کے مطابق میر سید علی کی تبلیغ سے 37 ہزار لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا، وہ کشمیریوں میں امیر کبیر کے نام سے مشہور ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ خانقاہ میں جو مقامی اور وسطی ایشیا کے فن تعمیر کا ایک نادر نمونہ ہے آگ بجلی کے شارٹ سرکٹ کے نتیجے میں لگی جس سے خانقاہ کی چھت اور مینارہ تباہ ہوگئے۔ تاہم بعض عینی شاہدین نے دعویٰ کیا ہے کہ آتش زدگی کا یہ واقعہ آسمانی بجلی گرنے سے پیش آیا اور وہ اسے خدا کی طرف سے غلط کاموں سے باز رہنے کا انتباہ سمجھتے ہیں۔ خانقاہ معلی کی انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ خانقاہ میں موجود تبرکات اور تاریخی نوادرات محفوظ ہیں۔ ادھر آتشزدگی کی ایک دلدوز واردات میں بلند پایہ ولی کامل حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی (رح) سے منسوب قریب 700 سال پرانی زیارت گاہ 'تاریخی خانقاہ معلی' جو کہ شہر خاص میں واقع ہے، کو بڑے پیمانے پر ہوئے نقصان سے کشمیر کی عوام میں صدمے کی لہر پھیلی ہوئی ہے۔ منگل اور بدھ کی درمیانی شب کو بھڑک اٹھنے والی اس بھیانک آگ کے باعث خانقاہ کے گنبد اور اوپری منزل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے خانقاہ معلی کا دورہ کرکے صورتحال کا از خود جائزہ لیا۔ خانقاہ کے منتظمین نے محبوبہ مفتی کو خانقاہ کے بعض حصوں کی آتشزدگی اور اس سے ہوئے نقصانات کے ضمن میں جانکاری فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی سرکار خانقاہ معلی کی عمارت کی فوری طور پر قدیم طرز پر ہی تعمیر کرے گی۔ انہوں نے لوگوں سے صبر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ قدرت کی آزمائش میں دعا ہی ہمیں آفتوں سے محفوظ رکھے گی۔ ادھر حریت (ع) کے چیئرمین اور متحدہ مجلس علماء کے امیر میر واعظ ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے کشمیر کے عظیم روحانی و عرفانی مرکز تاریخی خانقاہ معلی میں آتشزدگی کے ایک سانحہ میں ہوئے نقصان پر گہری فکر و تشویش کا اظہار کرتے ہوئے روحانی مرکز خانقاہ معلی کا موقعہ پر جائزہ لینے کیلئے خانقاہ معلی سرینگر پہنچے۔ اس موقعہ پر خانقاہ کے منتظمین نے میر واعظ کو خانقاہ کے بعض حصوں کی آتشزدگی اور اس سے ہوئے نقصانات کے ضمن میں جانکاری فراہم کی۔ میر واعظ نے اس موقعہ پر کہا آفات سماوی و ارضی اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش اور ابتلاء ہیں اور اس طرح کے مواقع پر ہمیں اپنے کردار اور اعمال کا محاسبہ کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ و استغفار کے ذریعہ اسے راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ میر واعظ نے اس موقعہ پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ آگ کی اس واردات میں خانقاہ معلی کے آستانہ کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا تاہم مقامی لوگوں خاص کر نوجوانوں نے جس ہمت اور حوصلے کے ساتھ آگ پر فوری طور قابو پالیا اس کے لئے وہ خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ میر واعظ نے مسلم وقف بورڈ کے ذمہ داروں پر زور دیا کہ وہ وقف کی املاک و جائیداد جو ملت کشمیر کا اثاثہ ہیں ان کے تحفظ اور مناسب دیکھ بھال کیلئے مناسب اور ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔ لبریشن فرنٹ چیئرمین محمد یاسین ملک نے بھی خانقاہ معلی جاکر صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران لبریشن فرنٹ (ح) کے چیئرمین جاوید احمد میر نے سرزمین کشمیر کے مقدس اور تاریخی آستان عالیہ حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی خانقاہ مولی کے آگ کی ایک واردات میں آستان عالیہ کے ایک حصہ کو نقصان پہنچنے پر زبردست دکھ کا اظہار کیا۔ ادھر سابق حریت چیئرمین و اتحاد المسلمین کے سرپرست مولانا عباس انصاری نے حاضری دیکر زیارت حضرت میر سید علی ہمدانی کے بالائی حصے کو پراسرار طور پر نذر آتش کئے جانے پر اپنی گہری تشویش اور دکھ کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہی ہے کہ پوری کشمیری قوم سادات کے مقدس مشن کے نتیجے میں اسلام کے نور سے منور ہوئے اور ہم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم یہاں موجود تاریخی مذہبی عبادتگاہوں کی حفاظت کریں اور ان کی سیرت پر عمل پیرا ہوکر زندگی گذاریں۔ اس دوران انجمن شرعی شیعیان کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے خانقاہ میر سید علی ہمدانی میں حاضری دی اور سانحہ آتشزدگی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سرینگر میں خانقاہ معلی کے دینی مرکز و مسجد سانحہ آتشزدگی سے دوچار ہونا ایک ملی المیہ ہے۔ انہوں نے لوگوں سے تلقین کی کہ وہ اسلام کی تعلیمات پر عمل کرکے اپنی زندگی بدل دیں۔ انہوں نے کہا معاشرے کو دیانتدار اور امانتدار بنانے کے لیے ہم سب کو اللہ کی طرف رجوع کرنا ہوگا۔ دریں اثناء حادثے کی خبر ملتے ہی امیر کاروان اسلامی جموں کشمیر مولانا غلام رسول حامی، امیر تحریک صوت الاولیاء مولانا عبدالرشید داؤدی کے علاوہ مذہبی، سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے حاضری دی اور آتشزدگی کے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ جاوید احمد میر، حکیم عبدالرشید بھی خانقاہ گئے اور وہاں صورتحال کا جائزہ لیا۔

Arabeen:True manifesto of brotherhood and harmony within Muslim and others.

ARBAEEN SHOULD BE LISTED IN THE GUINNESS BOOK OF WORLD RECORDS IN SEVERAL CATEGORIES. THE BIGGEST ANNUAL GATHERING, LONGEST CONTINUOUS DINING TABLE, LARGEST NUMBER OF PEOPLE FED FOR FREE, LARGEST GROUP OF VOLUNTEERS SERVING A SINGLE EVENT, ALL UNDER THE IMMINENT THREAT OF SUICIDE BOMBINGS.

BY KIFAYAT HUSSEINI

In a world where there is nothing in order and the whole world seems to have skimmed in violence in the name of religion, caste, color and creed. The word humanity seems to have been reduced to just a literary term, the presence of 50 million people from all sects and religions at Karbala is an eye opener to the world. Arabeen the world's largest public gathering is held every year at the end of the end of the 40-day mourning period following the Ashura, the day of martyrdom of Grandson of Holy Prophet (Pbuh) Imam Hussain Ibn Ali (as) in 680.

Arabeen marks the pivotal event in history in which the pilgrims make their journey to Karbala on foot where Hussain ibn Ali (as) and his associates were martyred by the enemies of Islam and Prophet Muhammad (Pbuh). According to BBC reports 50 million people were present at the shrine of Imam Hussain (as) this year. This is the largest gathering of people in the world history where people from all sects and religions assemble to offer their tributes and commitment towards the Imam Hussain (as) who stood for the truth, justice, peace, humanity and equality.

Arabeen pilgrimage is the true manifestation of brotherhood and harmony within Muslim nations and even the people from all the religions world ever are drawn to it.

Arabeen is the true show of humanity and what is interesting about this human gathering is that all society segments take part in it. Despite its religious character, nonreligious people also participate in it, in addition to illiterates and holders of high academic degrees, and ordinary people and leaders of the country.

Arbaeen should be listed in the Guinness Book of World Records in several categories. The biggest annual gathering, longest continuous dining table, largest number of people fed for free, largest group of volunteers serving a single event, all under the imminent threat of suicide bombings.

However as expected from the so called world media who shamelessly highlight, telecast and publish things which harm the humanity to the great extents throughout the world hardly utter a single word about the Arabeen which is the world's most powerful, disciplined and harmonious gathering. True and unbiased media must highlight and stand for what's truth even if the it stands alone for the one who stands by and remains steadfast with the just and the truth finally emerges as the winners.

Zainab;the shining sun in the history of Islam and Humanity I didn't saw anything accept than beauty (Syeeda Zainab s.a)

Sharafat Fatima

Syeeda Zainab (sa) this name needs no introduction, the granddaughter of the most perfect man that God had ever created, and whom Allah had called Rahamatan-lil Aalameen, for whom everything was created, and who taught the entire universe what humanity is and educated the human beings about the true meanings of humanity, Prophet Mohammad (Pbuh), the granddaughter of Khatijah (sa) who sacrificed every ounce of her wealth in the way of Allah, the daughter of two best souls ever created Imam Ali (as) and Fatima Zehra (sa) who put their life on line to serve the Almighty Allah and his beloved Prophet (Pbuh), and spend her childhood under the guidance of the three Imams i;e Imam Ali a.s, (father) Imam Hassan a.s and Imam Hussain a.s (brothers). Syeeda Zainab s.a was taught the lessons of patience, tolerance, sacrifices. lessons of charity, compassion (giving everything in the name of Allah) lessons of bravery and she absorbed everything like a disciple and in every way was a true copy of her mother Lady Fatima Zehra (sa).The history of Karbala is based on the two pillars ;the rising of Hussain (as) and the rising of Lady Zainab (as) she witnessed everything that was done to her family by Yazid and his followers, she saw how mercilessly her brother and all his companions were murdered by Yazid. Zainab (sa) witnessed the battle of Karbala from martyrdom of Hazrat Hur (as) to the six months old nephew (Ali Asgar as son of Imam Hussain), her two sons Aun and Mohammad, the 18 years old nephew Ali Akbar a.s,her 18 brothers including Abbas and Hussain a.s, after the martyrdom of Imam Hussein and his companions, it was the beloved and the brave daughter of Rasool Allah (Pbuh) who saved Islam from being inherited by Yazid who actually was making Islam impure which actually is the purest Deen (Islam), Yazid was the one who was taking alcohol and playing with monkeys, used to visit the illegal and unislamic centres. Yazid was the worst person at the time but was fooling people and used to paid them huge amounts so that they accept him as a Calipah. The people of Kufa wrote letters to imam Hussain a.s and asked him that we need an Imam who will guide us and will be our teacher. But what was done with Hussain a.s and his companions in Karbala none of us is unaware. When Zainab a.s reached kufa after the martyrdom of Hussain a.s and his companions she addressed the people of kufa, with fury words: OH! the people of kufa,you are hypocrites and deceitful. you pretend to be sorry for the death of my brother, shames on you, your hands are imbrued by the blood of my brother the beloved grandson of your Prophet (Saww),the one who was your sole refuge incase of adversity. Her furious words provoked the people of kufa to avenge Hussain's martyrdom. After witnessing such hard and painful situations Syeeda zainab s.a, didn't lose hope and continued her furious sermons everywhere whether that was kufa,the court of Yazid or the market of sham now Syria. She was speaking like her father Imam Ali a.s,at sometimes people didn't believe that isn't it accent like Ali Ibn Abi Talib (as), Yazid tried hard to quiet Zainab and Imam sajad a.s (4th imam and son Imam Hussain) but they were from that family and background which is an example of its own. Once Yazid asked Imam Sajad a.s and Hazrat Zainab that look what God had done to you people, they replied with pried we didn't see anything accept the beauty ,Zainab s.a said that i didn't t fear anyone but Allah ,make whatever evil plot you can ,you will be accountable to Allah for your atrocities. With her speeches she made his authority and despotic rule feel undermined.. this is when one has given everything in the way of Allah there is nothing but peace honor and self satisfaction. Karbala teaches us to control the personal desires and to be ready to sacrifice ,when it comes to self-esteem, when it comes to humanity, justice and freedom. The martyrdom of Hussain a.s and his companions is that thing which doesn't have any example in the history. The beloved daughter of Fatima Zehra s.a was brought to the markets, courts by Yazid, and he not only himself misbehaved her but asked people to throw stones at the Family of Mohammad (Pbut) Whatever was done with the family of Hussain a.s that didn't weaken her strength to spread the message of Hussain a.s and showed the people the real face of Yazid. She unveiled Yazid in front of the world she destroyed the whole emperor of Yazid. She proved to the world that Hussain a.s was with the Justice, she shaken the empire of Yazid and raised the Flag of Islam. She saved Islam which was been mixed by Yazid, she taught the daughters of Islam that whatever the situation came don't give up with your hijab, self-esteem, Independence. We have learned from the granddaughter of Prophet Mohammad pbuh a women has the responsibility to be always ready to sacrifice their loved ones weather fathers, sons, brothers and husbands when it comes to save Islam and the Muslim women should read more about the hardships that were faced by this great lady in order to learn courage, patience, she taught us that trust Allah in each and every hardships without having firm faith we cannot achieve independence and prosperity, in every situation remember that Allah is with justice and under the banner of Islam we can achieve success. May ALLAH guide the daughters of Islam to follow the footsteps of Sayeda Zainab sa… May Allah save the daughters of Islam from the cunning policies of the enemies… Labaik Ya Zainab (Pbuh)/

Author hails from Kashmir presently persuing Islamic Studies at Jamiat ul Zehra Qom Iran.

KASHMIR IN MAKING OF POLLUTED ENVIRONMENT

There are many options which could be an alternative of the burning of fallen leaves, like composting leaves is the most eco-friendly option which is an excellent fertilizer and can improve agriculture fields and gardens and can also be used to fill low land areas.

Bilal Bashir Bhat

Despite prohibited by the Government, the hazardous to health & environment, the practice of burning fallen leaves is going on unabated in Kashmir leading to severe air pollution. Though there are burn-free options which can be used for abscised leaves but government has preferred to remain limited to only in issuing banning statements in this regard.

At a time when a lethal smog blanket has covered the most states of India, particularly the capital state New Delhi, the paradise on earth, Kashmir may also lead towards the severe winter air pollution in coming years. The unabated practice of burning of fallen leaves, willow and popular twigs (biomass) causing emission of smoke is hazardous for both health and environment.

The practice is not limited to a particular area but in the length and breadth of Kashmir, even in Schools and Universities. The Mughal Gardens in Srinagar which come under the authority of Department of Tourism, Jammu and Kashmir are not even spared to produce carcinogenic gases causing health concern due to the burning of fallen Chinar leaves.

The ill effects of burning fallen leaves are not limited to health and environment issues but also slightly drawing its effects on Tourism industry as tourists come to visit this beautiful garden especially in this autumn season to see the beauty of autumn fall from these humongous Chinars, but tragedy is that some selfish persons are making mockery out of this fall and are not only "burning the beauty" but are also polluting the atmosphere as well for their own selfish needs in bright day light. With authorities earlier banning the practice of burning of leaves in this season here people are openly doing the practice and authorities are in deep sleep," said a student Shahid Syed who also captured video of burning of leaves during his visit at Shalimar garden.

Though, Coordinator Chief Minister's Grievance Cell Tasaduq Mufti recently urged upon all the educational institutions, Srinagar Municipality Committee (SMC), and Urban Local Bodies (ULBs) to immediately put a stop on the practice of burning of abscised leaves and even the Srinagar Municipal Committee invoked section 305 of Jammu and Kashmir Municipal Corporation Act, 2000 to implement the ban on this hazardous practice but on ground it miserably failed to curb the menace.

Besides other ill effects the moisture that is usually trapped within leaves tend to burn slowly and generate large amounts of airborne particulates—fine bits of dust, soot and other solid materials and these particulates can reach deep into lung tissue and cause coughing, wheezing, chest pain, shortness of breath and sometimes long-term respiratory problems. The smoke of the leaves irritates the eyes, nose and throat of small children and adults, particularly the elderly and people with asthma, emphysema, lung or heart diseases.

Carbon monoxide binds with the hemoglobin in our red blood cells, and reduces the amount of oxygen in our blood. When exposed to large amounts of smoke, a person can collapse and die in a short span of time.

Moreover, the incessant burning of leaves also leads to the formation of smog which affects the general visibility. Similarly, the production of carbon dioxide also contributes to Global Warming.

According to the U.S. Environmental Protection Agency (EPA), several leaf and yard waste fires burning simultaneously in a particular locale can cause air pollution rivaling that from factories, motor vehicles, and lawn equipment.

There are many options which could be an alternative of the burning of fallen leaves, like composting leaves is the most eco-friendly option which is an excellent fertilizer and can improve agriculture fields and gardens and can also be used to fill low land areas.

Another option is to shred leaves for use as mulch for your lawn or to help protect garden and landscape plants. Lerner suggests adding no more than a two-to-three-inch layer of leaves around actively growing plants, chopping or shredding the leaves first so they don't mat down and prevent air from reaching roots. As with leaves used for garden mulch, this will provide many benefits, including weed suppression, moisture conservation and moderation of soil temperature.

There are plenty of things we can do with those fallen leaves instead, for that matter the government especially the Municipality should come on forefront to combat this menace and aware people about the different options which can be used through a concrete campaign.

The Writer is a Kashmir based journalist and can be reached at: bilalbashirbhat@gmail.com

Printer,Publisher & Owner:Waseem Raja;Editor in Chief:Waseem Raja;Ass.Editor:Mohammad Afzal Bhat;R.N.I No:JKBIL/2015/6342
Published From:Maisuma Bazar,Gaw Kadal Srinagar (J&K);Adms.Office:Natipora Sgr; Printed at:Khidmat Offeset,Abi Guzar The Bund,Srinagar;
Contact:+91-9419001884;Email:editorwilayattimes@gmail.com; Website:www.wilayattimes.com

2nd Year of Publication

Srinagar

Weekly

WILAYAT TIMES

جان جائے ہاتھ سے جائے نہ ست
ہے یہی اک بات ہر مذہب کا تت

Life may be lost but truth should not be lost.This one principle is the core of all religions.

Vol:03 | Issue:31 | Pages:08 | 20th Nov 2017 to 26th November 2017 | Rs.5/-

Mother's love compels Kashmiri footballer who joined armed struggle to return home

WILAYAT TIMES DESK

Srinagar:Majid Irshad Khan, a top footballer of Kashmir who recently took up arms to liberate the disputed valley from India, has returned home after listening to his mother's appeal.In a video that went viral on social media, Ashiya Begum, Majid's mother, can be seen distraught and in tears, urging her son to come back, BBC Urdu reported."I am waiting for him to come back. I want him to return home and play football again," his mother said in the video. His father was also admitted to a hospital after he suffering a mild stroke on Tuesday.On Friday morning, Majid went to a security camp and turned himself in.

Some media reports quoted the Lashkar-e-Toiba, the armed organisation Majid had joined, as saying that it had itself allowed him to return to his mother after hearing her appeal.A district-level footballer of Anantnag in the southern part of Kashmir, Majid joined the Lashkar-e-Toiba a few days ago. He was a second-year under-graduate commerce student at the Government Boys' Degree College, Anantnag.Majid broke the news about his joining the group through a picture on Facebook holding an AK-47 that went viral on social networking sites. "Why [to] look up at the stars when the biggest star is me," he wrote in his post.The 20-year-old is a renowned footballer of the town and had passed class 10 and 12 board examinations with high scores.

His 59-year-old father Irshad Ahmad Khan suffered a mild heart attack on Tuesday after hearing that he had been trapped in an encounter in Kulgam. A terrorist was killed. The arrest of three local terrorists during the mop-up operations revived the family's hope.

Two months prior to taking up arms against Indian security forces in Kashmir, Majid's friend, Yawar Nisar, who joined the Hizbul Mujahideen in July this year, was martyred in an encounter with the forces on August 3.

We facilitated Majid's return: Army/Police

Srinagar: The Army said on Friday that Majid Khan, a footballer who joined the militants over a week ago, has decided to return home and that the military merely facilitated his decision.Addressing the media in Pulwama district, Major General B.S. Raju said: "The brave young man, Majid Khan, decided on his own to shun violence and return back to lead a normal life pursuing his academics and passion for football. He was neither apprehended nor did he surrender. We only facilitated his return," he added. Majid made a brief presence at the press conference. The Kashmir Valley's police chief, Muneer Khan, said no charges would be pressed against Majid, 20, and he would be straightaway allowed to join his family. Army sources had earlier said that Majid surrendered after walking into a Rashtriya Rifles camp at Kulgam on Thursday evening. He came with his arms and ammunition.He was handed over to Victor Force in Awantipora town which oversees all anti-militancy operations of the Army in south Kashmir.

G.A Mir expresses anguish over the damages caused to Khanqah E Moula Shrine

Srinagar:The J&K Pradesh Congress Committee (JKPCC) has expressed serious anguish over the damages caused to most revered shrine Khanqah E Moula in downtown Srinagar and described the incident as very unfortunate and disappointing. The Party mourned the incident and urged upon the Govt to undertake reconstruction work of damaged portion very urgently.In a Statement to Wilayat Times,Congress Chief G.A. Mir has expressed deep sorrow and anguish over the fire incident caused due to major lightening, as reported, which has damaged the spire of the double story mosque during the intervening night of 14/15 Nov and described it as very unfortunate and disappointing.Although the incident has occurred due to lightening, but the authorities must conduct an enquiry .G.A.Mir also complimented the locals especially youth of Khanqa area for their timely action